اداریہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم وبہ نستعین.............

رویتِ ہلال کمیٹی کی منسوخی اور سعودی رویت پر اعتبار کی تجویز

ایوانوں میں مختلف تجاویز زیرِ غور آتی رہتی ہیں اور جب یہ زیرِ غور ہوتی ہیں تو مخصوص سرکاری ذرائع سے انہیں لیک کیا جاتا ہے تاکہ اس پر عوامی ردِ عمل کا اندازہ ہو سکے ۔ان دنوں ایک تجویز رویت ہلال سے متعلق زیرِ غور ہے جو سرکاری صفوں میں موجود سعودی لابی کی طرف سے پیش کی گئی ہے۔ جس میں یہ کہا گیا ہے کہ رویت ہلال کمیٹی سے چونکہ لوگوں کا اعتبار و اعتماد اٹھتا جا رہا ہے اور ملک میں بیک وقت دو دو اور تین تین عیدیں ہونے لگی ہیں ۔ اس لئے مرکزی رویت ہلال کمیٹی اور ذیلی کمیٹیوں کو توڑ کر سعودی نظام رویت پر اعتبار کرتے ہوئے وفاقی وزارت مذہبی امور چاند کا اعلان کر دیا کرے۔ دلائل میں یہ بات بھی کہی جا رہی ہے کہ رویت ہلال کمیٹیوں کے اجلاسوں پر خرچ ہونے والا سرکاری سرمایہ بھی اس طرح بچایا جا سکے گا اور نزاع بھی ختم ہو گا۔

ہمارے خیال میں یہ تجویز نزاع ختم کرنے کی بجائے ایک اور نزاع کو جنم دے گی اور وہ اس سے شدید تر ہو گا اور اس کے نقصانات کا ابھی اربابِ ایوانات کو اندازہ نہیں ۔اب تو ملک میں دو تین عیدیں ہوتی ہیں پھر ہر گلی محلّہ میں دو دو تین تین عیدیں ہوا کریں گی اور ایسا ہی معاملہ روزوں کا بھی ہو گا۔ گھر گھر انارکی پھیلے گی اور ممکن ہے کہ خانہ جنگی کی کیفیت پیدا ہو جائے۔

رویت ہلال کمیٹی توڑنے کی باتیں کرنے والوں کو اگر اس کمیٹی کے موجودہ چیئر مین صاحب کی ذات سے کوئی اختلاف ہے یا وہ رویت ہلال کا اعلان ان کی زبانی سن سن کر تنگ آ چکے ہیں تو چیئر مین کی تبدیلی کا مطالبہ کر سکتے ہیں اگر چہ یہ مطالبہ بھی درست نہ ہو گا کہ موجودہ

چیئرمین نے رویت ہلال کے مسئلہ میں کہیں بھی اور کبھی بھی اپنی مرضی مسلط کرنے کی کوشش نہیں کی بلکہ شرعی شہادتوں کی بنیاد پر ہی ہمیشہ فیصلہ اور اعلان کیا۔ ویسے بھی کسی ناپسندیدہ شخصیت کی وجہ سے اداروں کو توڑنے اور بند کرنے کو عقل مندی نہیں کہا جاسکتا اور نہ اداروں کے سربراہ کسی کی پسند یا ناپسند کی بنیاد پر بنائے جانے چاہئیں۔

جہاں تک سعودی رویت کا تعلق ہے تو خود سعودی آبزرویٹری رپورٹس وہاں کی ان تواریخ میں رویت کی نفی کرتی ہیں جن میں گزشتہ بیالیس برسوں میں رویت کا اعلان کیا گیا۔ ہم نے مجلّہ فقہ اسلامی کے شمارہ جنوری ۲۰۰۶، اور ستمبر ۲۰۰۶ میں رویت ہلال کے حوالہ سے جناب مفتی محمد صباح الدین صاحب اور ضیاء الدین لاہور صاحب کے مفصل تحقیقی مقالات شائع کئے ہیں۔ جن کے مطالعہ سے بخوبی اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ سعودی رویت کس قدر خلافِ حقیقت اور ناقابلِ اعتبار ہے۔ چنانچہ ہم ایسی کسی تجویز کی تائید نہیں کرسکتے جو امپورٹڈ اسلام کے نفاذ کی راہ دکھاتی ہو۔ ہمیں اپنے مسائل خود حل کرنے کی عادت ڈالنی چاہئے اور مسائل کا حل اداروں کا توڑنا اور تباہ کرنا نہیں بنانا اور منظم کرنا ہے۔

لہٰذا ہم یہ اپنا ملی فریضہ خیال کرتے ہیں کہ اربابِ اختیار کو بروقت مشورہ دیں کہ وہ مرکزی یا زونل رویت ہلال کمیٹیوں کو توڑ کر سعودی نظام رویت نافذ کرنے کی تجویز کو یکسر مسترد کرتے ہوئے ان کمیٹیوں پر عوام کے اعتماد کو یقینی بنائے اور جو لوگ مرکزی رویت ہلال کمیٹی کے فیصلوں کو تسلیم نہیں کرتے ان کے نمائندوں کو مرکزی کمیٹی اور زونل کمیٹیوں میں شامل کیا جائے تاکہ اگر طریق کار سے کوئی اختلاف ہے تو وہ اسے اندر بیٹھ کر حل کریں نیز قانون سازی کی جائے کہ مرکزی رویت ہلال کمیٹی کا فیصلہ ایک شرعی مفتی کا فیصلہ ہے اور اسے تسلیم کرنا ایسا ہی ضروری ہے جیسا کہ شرعی قاضی کا فیصلہ تسلیم کرنا لازم۔ ہم ایک بار پھر متنبہ کرتے ہیں کہ اگر رویت ہلال کمیٹیوں کو توڑ کر سعودی رویت کے نظام کو زبردستی مسلط کرنے کی کوشش کی گئی تو اس کے نتائج بہت برے ہوں گے اور اس سے ملکی سالمیت اور یکجہتی کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے۔

کیا آپ کو معلوم ہے کہ: ☆ قانونِ شریعت ہی کا دوسرا نام فقہ اسلامی ہے ☆

مجلّہ فقہ اسلامی میں قسمِ عربی (Arbaic Section) کا آغاز

ایک عرصہ سے ہمارے بعض علم دوست احباب یہ تجویز دیتے چلے آرہے ہیں کہ جس طرح اس علمی وتحقیقی مجلّہ میں اردو کے بڑے حصے کے ساتھ انگریزی مضامین کے لئے ایک حصہ مخصوص ہے ایسے ہی اس میں عربی مضامین کے لئے بھی ایک حصہ مختص ہونا چاہئے کہ فقہ اسلامی سے دلچسپی رکھنے والے علماء کرام وطلبہ مدارس اسلامیہ کا تعلق عربی سے بہرطور ہے اور انہیں عربی میں مضامین پڑھنے کا اشتیاق رہتا ہے۔

چنانچہ اپنے دوستوں کی اس رائے کے احترام میں ہم عربی حصے کا آغاز کررہے ہیں مگر اس میں بھی انگریزی حصہ کی طرح صرف فقہی مضامین ہی شائع ہوسکیں گے۔اور ترجیحِ اول ان مضامین کو حاصل رہے گی جو عرب علماء وطلبہ کے تحریر کردہ ہوں گے۔علاوہ ازیں عربی زبان میں فقہی سوال وجواب کا ایک سلسلہ بھی جاری ہوگا۔

چنانچہ زیرنظر شمارہ میں معروف عرب عالم ڈاکٹر عبدالجواد خلف عبدالجواد حنفی مصری کا ایک مضمون اور چند فقہی نوعیت کے سوالات وجوابات شامل ہیں۔ہم امید کرتے ہیں کہ اس اقدام سے جہاں ہمارے علم دوست احباب کی ایک دیرینہ خواہش کی تکمیل ہوگی وہیں ہمارے مدارس اسلامیہ کے فاضل طلبہ ومعزز اساتذہ کرام کو بھی خاصا فائدہ پہنچے گا۔اللہ تعالیٰ سے دعاء ہے کہ مجلس ادارت مجلّہ فقہ اسلامی کو استقامت کے ساتھ یہ سلسلہ علمیہ جاری رکھنے کی توفیق مرحمت فرمائے۔(آمین)

عالم بنو عالم بناؤ..........ملک وقوم اور دین بچاؤ

بغیر علم کے اللہ کی معرفت حاصل نہیں ہوسکتی، دنیاوی علم اللہ کی معرفت عطا نہیں کرتا، یہ دینی علم ہی کی شان ہے کہ وہ اللہ سے ملاتا ہے۔ دنیاوی علم محض وسیلۂ روزگار ہے۔

علماء کی قدر کیجئے..........عالم بنئے..........جاہل رہنے پر قناعت مت کیجئے

تحریکِ فروغ علم وآگہی

☆ لا یؤمن احدکم حتی اکون احب الیہ من ولدہ والدہ والناس اجمعین ☆